LESSON NO. 3

اسم کی تقسیم اول بلحاظ جنس:

جنس: جنس سے مراد کسی اسم سے متعلق یہ جاننا ہے کہ یہ مذکر ہے یا مونث اسطرح جنس کی تقسیم دو صورتوں میں ہی ممکن ہیں۔(۱)مذکر (۲) مونث **male یا female**

عربی زبان میں کسی اسم کی جنس معلوم کرنے کے لئے اس میں مونث ہونے کی علامت تلاش کی جاتی ہے۔عربی زبان میں مذکر کی کوئی قسم نہیں جبکہ مونث کی 3 اقسام ہیں جو اسم مونث کی تین اقسام میں سے نہیں وہ مذکر کہلائیگا۔

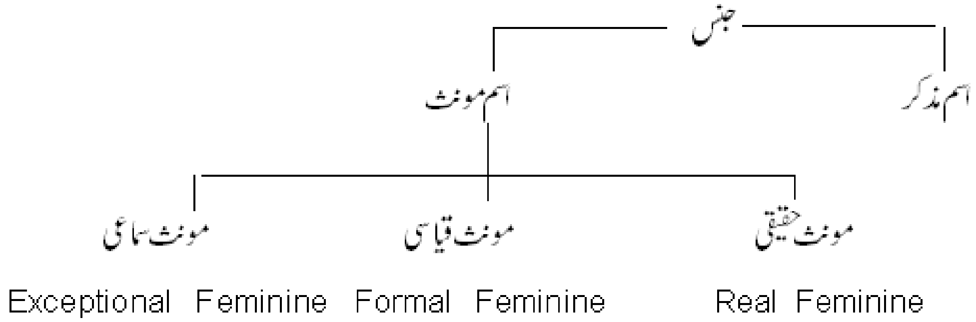

۱۔ مونثِ حقیقی: حقیقی مونث وہ مونث اسم جس کے مقابلے میں مذکر (نر) جاندار ہو۔مثلاً

اُمٌ (ماں) اسکے مقابل مذکر باپ ہے۔(ابٌ)

بنتِ (بیٹی) اسکے مقابل مذکر بیٹا ہے۔(ابن)

ناقۃ (اونٹنی) اسکے مقابل مذکر اونٹ ہے(جمل)

۲۔ مونث قیاسی: وہ اسم جسمیں علامت تانیث لفظوں میں ہو مونث قیاسی کی 3 اقسام ہیں۔

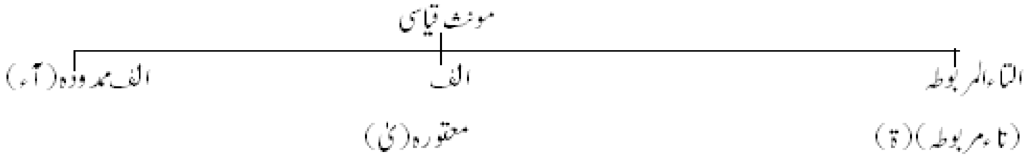

۱) التاءالمربوطۃ (باطمربوط)

جس لفظ کے آخر میں (ۃ) ہو۔اس تاءکو عربی میں التاءالمربوط کہتے ہیں۔

مثلاً قرتہ ۔ رحمۃ ۔ القیامۃ ۔ مسلمۃ ۔ جنۃ ۔ بقرۃ ۔ حیوۃ ۔ زکوۃ

اسکے علاوہ دو مونث اسم ہیں جن میں بھی تاءہوتی ہے اسکو تاءکو عربی میں التاءالمفتوحۃ کہتے ہیں۔

(۱) بنت (بیٹی) (۲) اُخت (بہن)

استثناء Exception:

چند ایسے اسم ہیں جن کے آخر میں گول (ۃ) آتی ہے لیکن وہ مونث نہیں ہیں۔مثلاً

خلیفۃ ۔ طلحۃ ۔ اسامۃ ۔ علامۃ ۔ حمزۃ وغیرہ

۲) الف مقصودہ: جس اسم کے آخر میں الف مقصوری (ی) ہو۔وہ بھی مونث اسم ہوتا ہے۔مثلاً حسنٰی ۔ کبریٰ۔ لیلیٰ ۔ صغریٰ ۔ تقویٰ

استثناء Exception:

البتہ چند الفاظ مستثنیٰ ہیں جیسے موسیٰ۔عیسیٰ۔ یحیٰی وغیرہ کیونکہ یہ مردوں کے نام ہیں۔

۳) الف ممدودۃ: جس اسم کے آخری حروف میں الف ممدودۃ (آء) ہو وہ بھی اسم مونث کہلائیگا۔

مثلاً سودآء (کالا) بیضاء (سفید) حمراء (سرخ) صفرآء (نیلا) صحراء (ریگستان)

۴۔ مونث سماعی: بہت سے مونث اسماء ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں اوپر دی گئی علامات نہیں پائی جاتی مگر وہ مونث ہیں کیونکہ اہل عرب نے انہیں مونث استعمال کیا ہے۔مثلاً

(۱) عورتوں کے تمام نام: خواہ ان میں مونث کی علامت نہ ہو۔ جیسے مریم۔ زینب

(۲) جسم کے وہ اعضا جو جوڑوں کی شکل میں ہوں: مثلاً یَد (ہاتھ)، اُذن (کان)، عین (آنکھ)

استثناء: کچھ جسم کے اعضاء ایسے بھی ہیں جو جوڑے ہونے کے باوجود مذکر استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً صدع (کنپٹی) لحی (جبڑا) حاجب (ابرو) خد (رخسار) مرفق (کہنی)

لعب (ٹخنہ) اور کچھ اعضا ایسے بھی ہیں جو طاق (ایک) ہونے کے باوجود مونث استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً کبد (جگر) کرش (اوجھ) وغیرہ

۳۔ ہوا کے نام مونث ہیں: مثلاً ریح ۔ ذبور ۔ قبول ۔ صرصر ۔ صبا ۔ سموم

۴۔ دوزخ کے نام مونث ہیں: مثلاً النار ۔ سعر ۔ سقر مگر جہنم مذکر اور مونث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ شراب کے نام مونث ہیں: مثلاً اطلاء ۔ خرطوم مگر خمر مذکر اور مونث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

۶۔ حروف تہجی اور باقی عربی حروف مونث ہیں مثلاً (الف، ب، ت، اور من، علی، بِ، ان وغیرہ۔

۷۔ ملکوں، شہروں، قصبوں اور قبیلوں کے نام مونث ہیں۔ مثلاً شام ۔ قریش ۔ ھزیل وغیرہ

اسکے علاوہ بھی کچھ اور اسماء ہیں جن کو اہل عرب مونث استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

ارض ۔ سوق ۔ نفس ۔ حرب ۔ شمس ۔ متح ۔ دار ۔ یمین ۔ شمال ۔ فلت ۔ عصا ۔ کاس ۔ قوس ۔ طریق ۔ ناس ۔ سماء ۔ وغیرہ